اطمینان

مصنفہ

جوئیس مائر

مترجم

بھائی فیض الحق (مرحوم)

اطمینان

"مَیں اپنا اطمینان تمھیں دیتا ہوں جس طرح دُنیا دیتی ہے مَیں تمھیں اُس طرح نہیں
دیتا۔ تمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے"

مصنفہ

جوئیس مائر

مترجم

بھائی فیض الحق (مرحوم)

PEACE

"Peace I leave with you, my peace I give unto you: not as the world giveth, give I unto you. Let not your heart be troubled, neither let it be afraid"

writen by

Joyce Meyer

Translated by

Faiz Ul Haq (Late)

Published by

Rev. Dr. Robinson Asghar

National Coordinator (Pak) - Joyce Meyer Ministries (USA)

Founder & Chairman - Robinson Community Development Ministries (Pak)

G-246, Liaqat Road Rawalpindi Pakistan

Ph: +92 51 5553485 - +92 300 8502895

P.O.Box.440 Rawalpindi (46000)

e-mail: robinson.asghar@gmail.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر	:	**ریورنڈ ڈاکٹر روبنسن اصغر** نیشنل کوارڈینیٹر (پاکستان) جوئیس مائیر منسٹریز (امریکہ) بانی و چیئرمین آر۔سی۔ڈی منسٹریز (پاکستان) G-246، لیاقت روڈ راولپنڈی پاکستان
نام کتاب	:	**اطمینان**
مترجم	:	بھائی فیض الحق (مرحوم)
پروف ریڈنگ	:	شاہد شہزاد
کمپوزنگ	:	فرخ شہزاد
بار	:	چہارم
تعداد:	:	5000
اشاعت	:	اپریل 2014
پتہ	:	پی۔او۔بکس نمبر 440 راولپنڈی پاکستان
برائے رابطہ	:	+92 51 5553485 - +92 300 8502895
ای میل	:	robinson.asghar@gmail.com

پیش لفظ

مَیں خُداوند یُسوع مسیح ناصری کا بے حد ممنون ہوں جس کے فضل کی بدولت مَیں خُداوند کی خدمت اِس کتاب کو ترجمہ کروا کر کلیسیائے پاکستان میں مُفت تقسیم کے ذریعہ کر سکا۔ مَیں خُداوندِ کریم کا شُکر گزار ہوں جس نے مجھے فضل بخشا کے میں اپریل ۲۰۰۰ء میں جوئیس مائر منسٹری (امریکہ) وزٹ کر سکوں ۔ اِس وزٹ میں مجھے خصوصاً بھائی ڈیوڈ .ایل .مائر سے مل کر بے حد خوشی ہوئی اور مَیں خُداوند کا شُکر گزار ہوں کہ اُس نے ہمیں روح میں ایک کیا اور اُنہوں نے اِس بات کا اِعادہ کیا کہ وہ میرے ساتھ مل کر پاکستان میں خُدا کے لوگوں کی مضبوطی کے لئے کتابوں اور مختلف ٹیچنگ پروگراموں کے ذریعے خُداوند کی خدمت مل کر کریں۔

کتاب "اطمینان" جو خُداوند کی عظیم خادمہ جوئیس مائر نے لکھی ہے واقعی ایک خوبصورت کتاب ہے جس کو پڑھ کر آپ اِس حقیقت کو صیح طور پر سمجھ سکیں گے کہ تسلی اور اطمینان صرف اور صرف خُداوند ہمارا خُدا اور اُسکا کلام ہی ہمیں دے سکتا ہے۔ اُس کا کلام مجسم ہو کر اِس دُنیا میں آیا اور اُس (یُسوع) نے ہمیں یہ تعلیم دی کہ ہم کس طور پر الٰہی اطمینان حاصل کر سکتے ہیں۔ خُدا کے کلمہ یُسوع نے جاتے ہوئے کہا کہ " مَیں اپنا

اطمینان

اطمینان تمہیں دیا جاتا ہوں "" اور آج بھی جو یسوع کو اپنی زندگی دے دیتا ہے اور اُسکے کلام پر عمل کرتا ہے وہ اُس اطمینان کو پالیتا ہے۔ جوئیس مائر نے اِسی نقطہ کو بہت خوبصورت انداز میں ہمارے دلوں اور ذہنوں پر نقش کرنے کی کوشش کی ہے۔

اگر آپ زندگی میں واقعہ ہی بے اطمینانی کا شکار ہیں تو اِس کتاب کو پڑھنے اور دیئے گئے مشوروں پر عمل کرنے سے آپ یقینا اُس بے اطمینانی کو دور کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے۔ اگر آپ کی زندگی میں کوئی حادثہ پیش آ جائے اور آپ اُسے خُدا کی مرضی جان کر خُدا کا شکر کریں تو خُدا کی تسلی اور اطمینان آپ کو ہمیشہ گھیرے رہیں گے اور اگر آپ ایسا نہیں کرتے تو بے اطمینانی اور کڑواہٹ آپ کی زندگی کو ہمیشہ کے لئے تباہ کر دیں گی۔ اِسلئے میرا مشورہ یہ ہے کہ اِس کتاب کو پڑھ کر اسے اپنی زندگی میں کام کرنے دیں۔ مَیں اِس کتاب کو اُردو زبان میں چھاپنے اور اسے مفت تقسیم کرنے کے لئے **جوئیس مائر منسٹری** کا دلی شکر گزار ہوں۔

مسیح میں آپکا ہمخدمت

ریورنڈ ڈاکٹر رونسن اصغر

فہرست مضامین

باب اوّل:	کیا آپکی زندگی میں اطمینان ہے؟	07
باب دوئم:	اطمینان سے خوشی حاصل کرنا	10
باب سوئم:	اطمینان (سکون) حاصل کرنے کیلئے راہنمائی حاصل کریں	14
باب چہارم:	آپکے اطمینان کو چرانے والے کون ہیں؟	17
باب پنجم:	شیطان ہمارا اطمینان چرانے کی کیوں کوشش کرتا ہے؟	21
باب ششم:	آزمائش میں ایک ایماندار کا کردار	30
باب ہفتم:	آج کے بارے میں	36
باب ہشتم:	تسلی کا منبع (دُعا)	43
	نئی زندگی کا تجربہ	48

باب اوّل

کیا آپ کی زندگی میں اطمینان ہے؟

ہر نئی پیدائش پانے والا شخص جو کہ خُدا تعالیٰ کا فرزند بن جا
تا ہے اطمینان سے بھرپور زندگی بسر کرتا ہے۔اس بارے میں یوحنا:27
14
میں یوں مرقوم ہے۔ "مَیں تمہیں اطمینان دئیے جاتا ہوں۔اپنا اطمینان
تمہیں دیتا ہوں جس طرح دُنیا دیتی ہے مَیں تمہیں اُس طرح نہیں
دیتا۔تمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے۔"

یہ بڑا زوردار کلام ہے۔ اِس کو متعدد بار پڑھیں، کم از کم
پانچ منٹ اس پر غور کریں اور اِسے اپنی زندگی میں کام کرنے دیں۔

آیئے! پہلے ہم اِس پر غور کریں کہ خُداوند یسوع مسیح
زندگیوں میں جو اطمینان بخشتا ہے وہ دُنیا کے اطمینان سے مختلف ہے۔
دُنیا آپ کو کس قسم کا اطمینان دے سکتی ہے؟ یہ آپ کو ایک مخصوص قسم

کے اطمینان کی پیشکش کرتی ہے جو کہ ہر طاقتور شخص کی اپنی عقل اور سوچ کے مطابق ہوتا ہے لیکن بہت جلد بے اطمینانی کی روح اس پر غالب آجاتی ہے۔ لیکن خُداوند یسوع مسیح کا بخشا ہوا اطمینان اچھے اور بُرے دونوں حالات میں کام کرتا ہے حتیٰ کہ اُس وقت بھی جب آپ مشکل حالات اور طوفانوں سے گزر رہے ہوں۔

یہ بہت ہی اچھی بات ہو گی اگر آپ کو میسر اطمینان آپ کی خواہشات کے مطابق ہو۔ لیکن تجربہ سے یہ ظاہر ہے کہ ایسا ہر وقت ممکن نہیں ہے۔ خُداوند کی خادمہ ہونے کے ناطے مَیں نے سالوں سال کوشش کی کہ مَیں اپنی زندگی سے ہر اِس بات کو ختم کر سکوں جو کہ مجھے پسند نہیں یا مجھے اچھی محسوس نہیں ہوتی لیکن ایسی خواہش نے ہمیشہ میرے لئے افراتفری اور بے اطمینانی ہی پیدا کی۔ ناممکن کو ممکن بنانے کی انسانی خواہش ہمیشہ ذہن کو پراگندہ کرتی ہے۔ لیکن خُدا کے ساتھ چلنے اور نجات کے تجربہ کے بعد مَیں نے بالآخر یہ محسوس کرنا شُروع کر دیا کہ مجھے اپنے ایمان کو بڑے اطمینان اور سکون کے ساتھ استعمال کرنے کی ضرورت ہے تا کہ مَیں اطمینان کے ساتھ

طوفانوں میں سے گزر سکوں۔ لیکن اِس کیلئے اہم یہ ہے کہ خُدا کے کلام اور مسیح کے ذریعہ شیطان کے منصوبوں کو نا کام بنایا جائے۔

اپنے آپ کو دُکھ اور تکلیف میں مُبتلا نہ کریں۔ مَیں نے جتنا یوحنا 14 باب کو پڑھا مَیں نے محسوس کیا کہ بائبل مقدّس کے مطابق جو کچھ مَیں اس معاملہ میں اپنی کوشش سے کرتی ہوں اُسکو روک دوں کیونکہ یسوع نے (یوحنا 14 :27) میں کہا ہے کہ " تمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے "

خُداوند یسوع مسیح نے (مرقس 4 :40) کے واقعہ میں شاگردوں کو ڈانٹا جب طوفان میں اُن کا ایمان متزلزل ہوا۔ اِس طوفان کی گھڑی میں خُداوند یسوع تو اطمینان سے کشتی میں سو رہے تھے لیکن شاگرد ایمان کی کمی کے باعث بڑے دُکھ اور سراسیمگی کی حالت میں تھے۔

میرے عزیزو! آپکی حالت کیا ہے؟ کیا آپ نے زندگی کی اِس کشتی میں اپنے ساتھ یسوع کو بٹھایا ہے؟ (اپنے دل میں جگہ دی ہے) اگر آپ کی زندگی میں اطمینان نہیں ہے تو یہ تجربہ ضرور کریں

اور اپنی زندگی میں اطمینان اور سکون سے لطف اندوز ہوں۔

○○○○○

باب دوئم

اطمینان سے خوشی حاصل کرنا

کوئی پیغام بھی اُس وقت تک فائدہ مند نہیں ہے جب تک اچھے نتائج حاصل کرنے کا طریقہ کار نہ بتایا جائے۔ یہ کہنا کہ آپ کو اطمینان (تسلی) کی ضرورت ہے اِس بات کا ایک پہلو (رخ) ہے لیکن عملی طور پر اِس کیلئے کام کئے بغیر آپ اچھے نتائج (پھل) حاصل نہیں کر سکتے۔

ایک بات نے اِس معاملہ میں میری بہت مدد کی کہ کس طرح ایک اطمینان بھری اور پر سکون زندگی سے لُطف اندوز ہوا جا سکتا ہے۔ اِس بات پر میرا ایمان پختہ ہوا کہ جو کام ناممکن ہے اُس کے متعلق سوچنا بے اطمینانی اور بے سکونی پیدا کرتا ہے۔ کیا آپ یہی تو نہیں کر رہے اور کیا آپکی سوچ ایسی تو نہیں؟ ہر کام اور ہر بات کیلئے

اطمینان

خُدا کا ایک مقررہ وقت ہے اور آپکو ہر حالت میں اُس وقت کا انتظار کرنا ہے۔ کیونکہ بے موقع باتیں اور الجھنیں اطمینان نہیں دے سکتیں ۔پس ہمیں کلام کے مطابق یہ سیکھنا ہے کہ ہم خُدا کے مقرر کردہ قت کا انتظار کریں۔اُس کے تابع رہتے ہوئے ہم اُس کے نام کو جلال دے سکتے اور اپنے لئے اطمینان حاصل کر سکتے ہیں۔

کیا آپ ناممکن کو ممکن بنانے کی کوشش تو نہیں کرر ہے ؟ کیا آپ اپنے ارد گرد کے لوگوں کو تبدیل کرنے کی کوشش تو نہیں کرر ہے؟ کیا آپ اپنے جیون ساتھی کو، اپنے کسی بچے کو، دوست کو یا کسی رشتہ دار پر تو یہ لاحاصل محنت نہیں کرر ہے؟ لیکن عزیزو! اِس بات کو ذہن نشین کرلیں کہ کوئی انسان کسی انسان کو تبدیل نہیں کرسکتا۔ یہ کام صرف اور صرف خُدا ہی کرسکتا ہے۔اگر آپ لوگوں کو مجبور کریں گے یا دباؤ کے ذریعہ یہ کرنے کی کوشش کریں گے تو آپ ہر فرد کے اطمینان کو تباہ کرنے کی کوشش کریں گے کیونکہ انسان پابندیوں اور بندشوں کو قبول نہیں کرتے۔قائلیت اور تبدیلی کا کام صرف خُدا ہی کرسکتا ہے اور کیونکہ وہی دلوں کو قائل کرسکتا ہے۔

اطمینان

مَیں نے اپنی شادی کے ابتدائی کئی سالوں میں اپنے خاوند کو گالف کھیلنے سے روکنے کی کوشش کی۔ مَیں محسوس کرتی تھی کہ وہ اِس کھیل کو بہت زیادہ وقت دیتا ہے جب کہ میری خواہش تھی کہ وہ میرے ساتھ زیادہ وقت گزارے۔ مَیں نے ہر ممکن طریقہ سے کوشش کی، ہر حربہ اِستعمال کیا حتیٰ کہ اُس سے بولنا بھی چھوڑ دیا لیکن ہر ممکن کوشش کے باوجود اپنے خاوند کو نہ روک سکی۔ اِس بات سے مَیں ہر وقت پریشان رہنے لگی۔ کچھ عرصہ کے بعد یہ ممکن ہوا کہ میرے خاوند نے گالف کھیلنا چھوڑ دیا اور مَیں جو چاہتی تھی وہ پورا ہو گیا لیکن اطمینان اور سکون مجھے پھر بھی میسر نہ ہوا کیونکہ یہ سب کچھ مَیں نے غلط طریقہ سے حاصل کیا تھا۔ اگر آپ کوئی مقصد کسی غلط طریقہ سے جو کلام کے مطابق نہیں ہے حاصل کرنے کی کوشش کریں گے تو آپ کا اطمینان جاتا رہے گا۔

جب آپ اپنے اندر کوئی خوشی محسوس نہیں کرتے تو اِس کا مطلب یہ ہے کہ آپ روحانی طور پر اُس جگہ نہیں ہیں جہاں آپکو ہونا چاہیے۔ کیا آپ اپنے آپ کو تبدیل کرنے کی کوشش کر رہے

ہیں؟ آ پکو چاہیے کہ آپ روح القدس کی تابعداری کریں اور اُس کام کیلئے جو وہ آپ کی زندگی میں کرنا چاہتا ہے تعاون کریں۔ وہ آپ کو خُدا کے معیار کے مطابق خالص اور بالغ بنانا چاہتا ہے اور یہ ایک ایسا کام ہے جس کو آپ خود نہیں کر سکتے۔ میرا یقینِ کامل ہے اور یہ ایک قدرتی بات ہے کہ جس چیز کو آپ پسند نہیں کرتے اُس کو تبدیل کرنا چاہیں گے۔ ایک لمحہ کیلئے حقیقت پسند بن کر سوچئے کہ آپ یہ سب کچھ کرنے میں کس حدتک کامیاب ہیں؟ یا آپ اپنے لئے بے اطمینانی کی کیفیت کو پروان چڑھا رہے ہیں۔ اِس بے اطمینانی اور بے سکونی سے بہتر ہے کہ خُدا پر کامل ایمان رکھتے ہوئے خُدا کے صحیح وقت کا انتظار کریں۔ مجھے یہ کہنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہے جب آپ کچھ کرنے کوشش کرتے ہیں جس کو آپ نہیں کرسکتے اور جو آپ کیلئے ناممکن ہے آپ اپنے لئے پریشانی پیدا کرتے ہیں اور اطمینان سے محروم ہوجاتے ہیں۔

ooooo

باب سوئم

اطمینان (سکون) حاصل کرنے کیلئے راہنمائی حاصل کریں

جس طرح ایک ریفری یہ جانچتا ہے کہ کونسا کھلاڑی آؤٹ ہوا ہے اور کونسا آؤٹ نہیں ہے۔ اطمینان (سکون) کو آپکی زندگی میں یہی مقام حاصل ہے کہ اِس کو حاصل کرنے کیلئے آپ کی زندگی کس طرح ہونی چاہیے۔ بہت سے لوگوں کو یہ حاصل نہیں ہوتا کیونکہ وہ خُدا کی مرضی سے باہر ہوتے۔ وہ خُدا کی مرضی کے تابع ہونے کی بجائے اپنی مرضی اور خواہشات کی پیروی کرتے ہیں۔ وہ اپنے لئے یہ سب کچھ حاصل کرنے کیلئے خُدا کے کلام کے تابع ہونے کی بجائے یہ سوچتے ہیں کہ وہ جو کچھ کررہے ہیں اور کہہ رہے ہیں وہی ٹھیک ہے۔

بعض اوقات مَیں کچھ سوچتی اور وہ کرنا چاہتی ہوں جو کہ مجھے اچھا معلوم ہوتا ہے لیکن مجھے پھر بھی اطمینان اور تسلی حاصل نہیں ہوتی تو

مَیں اُس کو چھوڑ دیتی ہوں ۔ اگر آپ کو کسی کام کے بارے میں دلی اطمینان اور تسلی نہ ملے تو اُس کو نہ کریں چاہے اِس میں کتنا ہی فائدہ نظر آئے۔ آپ کو اِسکا وقتی افسوس تو ہوگا لیکن اِس سے زیادہ غیر تسلی بخش بات یہ ہوگی کہ آپ روح القدس کی نافرمانی کریں۔

اکثر اوقات مجھے کسی جگہ وعظ کی دعوت دی جاتی لیکن یہ ضروری نہیں کہ مَیں ہر جگہ جانے کیلئے اپنے دل میں اطمینان محسوس کرتی ہوں۔ مَیں نہیں جانتی تھی کہ ایسا کیوں ہے؟ لیکن مجھے اتنا ضرور پتہ ہوتا تھا کہ میرے دل میں وہاں جانے کیلئے تسلی اور اطمینان موجود نہیں ہے۔

مجھے ایک ایسا ہی واقعہ یاد ہے۔ جب مَیں نے پہلے پہل خدمت کا آغاز کیا تو مجھے ٹیکساس سے ایک چرچ میں خدمت کیلئے دعوت موصول ہوئی ۔ یہ میرے لئے خوشی اور شادمانی کی بات تھی مَیں وہاں جانا بھی چاہتی تھی اور یہ خواہش بھی دن بدن بڑھتی گئی ۔لیکن مَیں نے دِلی قائلیت کو بالکل محسوس نہ کیا کہ مجھے وہاں جانا چاہیئے ۔ یہ خُدا کی مرضی نہیں تھی کہ مَیں وہاں جاؤں لیکن مجھے اِس کی کوئی وجہ معلوم نہ

ہوئی مَیں نے ایک لمبے انتظار کے بعد اُن کو فون کیا کہ اگر میری جگہ کوئی اور اِس خدمت کیلئے آسکتا ہے تو براہِ کرم مجھے اِس وعدہ سے آزاد کردیں کیونکہ میری کچھ مجبوریاں ہیں۔ مَیں نے یہ صرف اِس لئے کیا کہ وہاں جانے کیلئے میرے دل میں کوئی اطمینان اور خوشی نہ تھی۔

کچھ ہفتوں کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ میرا خاندانی چرچ اپنی نئی عمارت کی مخصوصیت کررہا ہے اور وہ مجھے اِس چرچ میں ایسوسی ایٹ پاسٹر کی جگہ مخصوص کررہے ہیں (یہ واقعہ میری موجودہ منسٹری شروع کرنے سے پہلے کا ہے۔) اِس اہم موقع پر میرا وہاں موجود ہونا کتنا ضروری تھا۔ آپ کو یہ سُن کر یقیناً حیرانگی ہوگی کہ یہ وہی دن تھے جب مَیں نے ٹیکساس جانا تھا۔

خُدا نے مجھے یہ کیوں نہ بتایا کہ کیا ہونے کو ہے؟ لیکن یہ اُس کی مرضی ہے۔ خُداوند کا کلام اِس بارے میں کہتا ہے کہ پورے دل اور توجہ سے اُسکی راہنمائی لیں کہ اِس کام کیلئے آپ اُسکی مرضی میں ہیں یا نہیں؟ ہوسکتا ہے کہ بعد میں اُسکی وجہ معلوم ہوجائے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آپ کو کبھی بھی اُسکی وجہ معلوم نہ ہوسکے۔ اِگر آپ خُدا کی

نافرمانی کرتے ہیں اور اپنی خواہشات کے تابع رہتے ہیں تو آپ کبھی بھی اپنی زندگی میں اطمینان اور تسلی سے لُطف اندوز نہیں ہو سکتے۔

○○○○○

باب چہارم

آپ کے اطمینان کو چُرانے والے کون ہیں؟

بہت سی باتیں اور چیزیں انفرادی طور پر ہر ایک کو پریشان کرتی ہے۔شیطان آپ سے زیادہ آپکی زندگی کے بارے میں جانتا ہے کیونکہ اُس نے آپ کی زندگی کا مکمل مطالعہ کیا ہوتا ہے۔وہ جانتا ہے کہ آپ کس وقت کس بات سے پریشان ہو سکتے ہیں۔اُن اوقات میں محتاط رہیں اور اپنے اطمینان (سکون) کو نہ کھوئیں۔

ہر انسان کا اطمینان چھن جانے کی وجوہات ایک جیسی نہیں ہوتیں۔ کچھ باتیں ایسی ہیں جو میرے لیئے اطمینان کا باعث نہیں ہوتیں لیکن میرے شوہر ڈیو (Dave) کو اُن سے کوئی پریشانی نہیں ہوتی مثلاً مجھے خاموشی پسند ہے اور شور سے مَیں بہت گھبراتی ہوں لیکن

اطمینان

(Dave) کو شور سے کوئی پریشانی نہیں ہوتی۔ وہ اِن اوقات میں بھی جب ہماری بیٹی پوری آواز کے ساتھ ٹیپ ریکارڈر لگایا ہوا ہو یا ہمارا ۹ سال کا بیٹا کتے کیلئے سیٹیاں بجا رہا ہوتا ہے بڑے اطمینان سے کتاب کا مطالعہ کر سکتا ہے۔

بعض اوقات (Dave) ایک مخصوص وقت میں بہت سا کام کرنا پسند کرتا ہے اور آخری منٹوں میں ہم بہت سا کام سمیٹنا چاہتے ہیں ۔ شیطان یہ بات جانتا ہے اور وہ ہمیشہ اِس بات سے میرے اطمینان کو ختم کرنا چاہتا ہے۔ اگر ہمیں کہیں جانا ہو تو ہمیں ائیر پورٹ کم از کم ایک گھنٹہ پہلے پہنچنا ہے یا وہ ہمیشہ گالف کھیلنے کیلئے وقت سے پہلے جانا چاہتا ہے ۔ لیکن اگر شیطان کچھ ایسی رکاوٹیں ڈالیں کہ وہ وقتِ مقررہ پر نہ جا سکے تو اُس کا اطمینان جاتا رہتا ہے۔

ہم دونوں اپنی اپنی عادتوں میں مختلف ہیں اِس لئے شیطان ہم دونوں کیلئے مختلف حربے استعمال کرتا ہے ۔ شیطان کی ہمیشہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ آپ کو پریشان کرے اِس لئے اپنے آپ کو ہوشیار بنائیں۔ کن باتوں سے آپکا اطمینان جاتا رہتا ہے اُن کی ایک

اطمینان

فہرست بنائیں اوراپنے خاندان کے ساتھ مل کراس پرغور کریں۔یہ بھی جانیں کہ خاندان کے دوسرے لوگ کن باتوں سے پریشان ہوتے ہیں اوراُن وجوہات کوڈُور کریں تا کہ ایک دوسرے کی مدد ہوسکے۔

ڈیو(Dave) کوگالف سے جنون کی حدتک پیار ہے۔ مَیں بھی کھیلتی ہوں لیکن میرازیادہ وقت گالف کے میدان میں گھومتے اورہنسنے میں صرف ہوتا ہے۔لیکن مَیں نے یہ ضرورسیکھا ہے کہ مَیں اپنے شوہرکیلئے پریشانی کا باعث نہ بنوں یا وہ میرے ساتھ کھیلتے ہوئے کوئی غلط شاٹ لگائے تو اُس پرقہقہے نہ لگاؤں۔مجھے وہ کرنے کی ضرورت ہے جس میں وہ آرام محسوس کرے کیونکہ اِس میں کوئی عقلمندی نہیں کہ ہم ایک دوسرے کاسکون بربادکریں۔جب دواشخاص ایک لمبے عرصہ کیلئے ایک ساتھ زندگی گزارتے ہیں تو وہ ایک دوسرے کی غلطیوں اور کمزوریوں کوبھی جاننا شروع کرتے ہیں۔ مَیں یہاں پھر یہ بات دہراؤں گی ایک دوسرے کی مدد کریں تا کہ اِن کمزوریوں پر غلبہ حاصل کرسکیں۔

ڈیو(Dave) میری کمزوریوں میں میرا مددگار ہے۔

اطمینان

جب مَیں مطالعہ کرتی ہوں یا آرام کرتی ہوں تو اُسکی کوشش ہوتی ہے کہ گھر میں مکمل خاموشی ہو۔ وہ تفریح اور آرام کیلئے میری حوصلہ افزائی کرتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اگر مَیں زیادہ بے آرام ہوئی تو مَیں تھک جاؤں گی اور شیطان میرا اطمینان چُرا لے گا۔(گلتیوں 6 :2) میں مرقوم ہے۔"تم ایک دوسرے کا بار اُٹھاؤ اور یوں مسیح کی شریعت کو پورا کرو "

ہمیں ایک دوسرے کی کمزوریوں کو برداشت کرنا ہے کیونکہ ہم سب میں کمزوریاں ہیں اور ایک دوسرے کیلئے دُعا کرنی ہے کہ خُدا ہمیں اِن سے چھڑائے۔

OOOOO

باب پنجم

شیطان ہمارا اطمینان چرانے کی کیوں کوشش کرتا ہے؟

ہم جانتے ہیں کہ تسلی اور اطمینان ہمیں روح القدس کے ساتھ رفاقت کا موقع مہیا کرتا ہے۔ دوسرے معنوں میں روح القدس صرف پرسکون ماحول میں کام کرتا ہے۔ تسلی اور اطمینان میں ایک قوت ہے۔(یوحنا 14 :27) میں مرقوم ہے کہ یسوع کے ساتھ رفاقت میں اطمینان ہے۔ یسوع نے کہا " مَیں تمھیں اپنا اطمینان

دیئے جاتا ہوں" دوسرے لفظوں میں وہ اطمینان جو اُسے حاصل ہے وہ ہمیں دیتا ہے۔ اگر آپکا کوئی مسئلہ ہے اور شیطان آپ کو پریشان کرنے میں کامیاب نہیں ہے تو اِس کا مطلب ہے کہ اُس کا آپ پر کوئی اختیار نہیں۔ آپکی طاقت اِس میں ہے کہ آپ اطمینان رکھیں اور پُراعتماد رویہ کا مظاہرہ کریں کیونکہ اُس (شیطان) کی ہمیشہ یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ آپکو پریشان اور خوفزدہ کرے۔

جب آپ اپنے آپکو کسی مشکل یا مصیبت میں محسوس کریں تو آپ کی یہ کوشش ہونی چاہیے کہ پُرسکون رہیں۔ پریشان ہو کر شیطان کے ہاتھ میں نہ کھیلیں۔ وہ آپکی پریشانی اور بڑھائے گا۔ کیونکہ اکثر جب انسان پریشان ہوتا ہے تو وہ اِس حالت میں جذباتی ہو کر کچھ ایسی باتیں بول جاتا ہے جو کہ کلام کے مطابق نہیں ہوتیں۔ ہم شیطان کو یہ موقع دیتے ہیں کہ وہ اِس بے سکونی کی آگ کو اور بھڑکائے جو کہ اُس نے شروع کی ہوتی ہے۔ (یعقوب 3: 5-6) میں لکھا ہے۔ "اسی طرح زبان بھی ایک چھوٹا سا عُضو ہے اور بڑی شیخی مارتی ہے۔ دیکھو تھوڑی سی آگ سے کتنے بڑے جنگل میں آگ لگ جاتی ہے۔ زبان

بھی ایک آگ ہے ۔زبان ہمارے اعضاء میں شرارت کا ایک عالم ہے اور سارے جسم کو داغ لگاتی ہے اور دائرہِ دُنیا کو آگ لگا دیتی ہےاور جہنم کی آگ سے جلتی رہتی ہی"

آپ نے غور کیا ہوگا کہ شیطان اُس وقت ضرور کام کرتا ہے جب آپ چرچ یا بائبل سٹڈی میں جانے کیلئے تیار ہو رہے ہوتے ہیں ۔اتوار کے دن جب کہ ہم نے چرچ جانا ہوتا ہے ہماری یہ کوشش ہوتی ہے کہ ہم اپنی کسی بات یا حرکت سے دوسروں کیلئے پریشانی کا باعث نہ بنیں۔اتوار کی صُبح اکثر چیزیں کھو جاتیں ہیں یا ٹوٹ جاتی ہیں جو کہ ہفتہ کے کسی دوسرے دن نہیں ہوتا۔ ہمارے بچے ہفتہ کے اکثر دن بڑے آرام اور سکون سے اُٹھیں گےلیکن اتوار کی صُبح وہ اُٹھتے ہی لڑنا شروع ہو جاتے ہیں۔جتنا زیادہ شور ہوگا اُتنی زیادہ مَیں پریشان ہو جاتی ہوں۔ یاد رکھیں کہ پہلے بھی ذکر ہوا ہے کہ مَیں زیادہ شور پسند نہیں کرتی۔

بہت برداشت کے بعد میری شکایات شروع ہو جاتی ہیں اور ڈیو (Dave) کو شکایات سے نفرت ہے۔ کچھ لمحات کے بعد وہ مجھے کہتا ہے کہ اپنی شکایات بند کرو اور اِسی بات سے مَیں تقریباً پاگل

ہوجاتی ہوں اور اُس لمحے جبکہ ہم اِس بحث میں ہوتے ہیں بچے چھپانا شروع کر دیتے ہیں۔

اِسی سب کے درمیان اچانک کُتا اُس جوتے کو منہ میں لے کر گھر کے اِرد گرد بھاگ رہا ہوتا ہے جو کسی نے پہننا ہوتا ہے ۔اِس لمحہ مَیں اُنچی آواز میں بولنا شروع ہوجاتی ہوں کہ جلدی کروہمیں دیر ہورہی ہے۔مجھے یقین ہے کہ آپ اِس منظر کو تسلیم کرر ہے ہیں۔ مَیں نے جب (یعقوب 3:18) میں یہ کلام دیکھا کہ یہ سب کچھ اُس وقت ہی کیوں ہوتا ہے جب ہم خُدا کا کلام سُننے اور اُسکی حضوری میں جارہے ہوتے ہیں اِس حوالہ میں یوں مرقوم ہے۔ "اور صُلح کرانے والوں کے لئے راستبازی کا پھل صلح کے ساتھ بویاجاتا ہے۔" دوسرے لفظوں میں کہ خُدا کا کلام ہماری زندگیوں میں جڑ پکڑے اور پھل لائے ہم اِس بات کی ضرور منادی کریں اور دوسروں کوسکھائیں کہ تسلی اور اطمینان پیدا کرنے والا کون ہے اور اِس کے لئے سب کو پورے دھیان

اور توجہ سے خُدا کے زندہ کلام کوسننا اور سمجھنا چاہیئے ۔آپ صرف اپنی

زندگیوں پر غور کریں کہ شیطان کتنی دفعہ اپنی اِس کوشش میں کامیاب ہوا ہے کہ جب آپ خُدا کا کلام سُننے جا رہے ہیں اور وہ آپکو پریشان کرے۔ اُسکے منصوبہ کو سمجھیں اور اُسکے ہاتھ میں کھلونا نہ بنیں (2 کرنتھیوں 11 :2) میں مرقوم ہے۔" تا کہ شیطان کا ہم پر داؤ نہ چلے کیونکہ ہم اُسکے حیلوں سے ناواقف نہیں۔" شیطان اپنے پورے منصوبہ کے ساتھ یہ سب کرتا ہے لیکن ہمیں اُسکو روکنے کیلئے اُس سے زیادہ ہوشیار ہونے کی ضرورت ہے۔(1 پطرس 5: 8) میں یوں مرقوم ہے ۔"تم ہوشیار اور بیدار ارہو۔ تمہارا مخالف اِبلیس گرجنے والے شیر ببر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کس کو پھاڑ کھائے۔"اس (شیطان) کو اجازت نہ دیں۔ مَیں اِس بات سے آپ کو خبردار کرنا چاہتی ہوں کہ جب بھی آپ پریشان یا بے سکون ہوں اِسکو روکنے کی کوشش کریں اور اپنے آپ سے سوال کریں کہ شیطان کیا کرنے کوشش کر رہا ہے؟ اگر مَیں نے اِن منفی سوچوں کو جو کہ شیطان کی طرف سے ہیں جگہ دی تو اِس کا نتیجہ کیا ہوگا؟

(افسیوں 27-26 :4) اس بارے میں بہت اہم بات

ہیں جو ہمیں بتاتی ہیں کہ پریشانی سے دُور رہ کر شیطان کو ہم اپنی زندگی پر کنٹرول کرنے سے کس طرح روک سکتے ہیں ؟ آیت 26 میں یوں مرقوم ہے ۔ " غصہ تو کرو مگر گناہ نہ کرو سورج کے ڈوبنے تک تمہاری خُفگی نہ رہے ۔ " آیت 27 میں یوں ہے ۔ "اور اِبلیس کو موقع نہ دو۔ "

جب آپ پریشان ہوتے ہیں تو آپ اپنی خوشی کو کھو دیتے ہیں جب آپ اپنی خُوشی کو ضائع کرتے ہیں تو آپ کمزور ہوتے ہیں۔ (نحمیاہ 10 :8) میں یوں مرقوم ہے۔" پھر اُس نے اُن سے کہا کہ اب جاؤ اور جو موٹا ہے کھاؤ اور جو میٹھا ہے پیو اور جنکے لئے کچھ تیار نہیں ہوا اُنکے پاس بھی بھیجو کیونکہ آج کا دِن ہمارے خُداوند کے لئے مُقدس ہے اور تم اُداس مت ہو کیونکہ خُداوند کی شادمانی تمہاری پناہ گاہ ہے ۔" زبور نویس داؤد (زبور 5 :42) میں یوں مخاطب ہو کر کہہ رہے ہیں۔

"اے میری جان ! تو کیوں گرِی جاتی ہے؟ تو اندر ہی اندر کیوں بے چین ہے؟ خُدا سے اُمید رکھ کیونکہ اِسکے نجات بخش دیدار کی خاطر میں

پھر اُسکی ستائش کروُنگا"

(یسعیاہ 5 :30) میں یوں بیان ہوا ہے۔" کیونکہ خُداوند یہوواہ اِسرائیل کا قُدوس یوں فرماتا ہے کہ واپس آنے اور خاموش بیٹھنے میں تمہاری سلامتی ہے خاموشی اور توکّل میں تمہاری قوت ہے پر تم نے یہ نہ چاہا۔" ہم یہ دیکھتے ہیں کہ شیطان یہ سب کچھ اس لئے کرتا ہے کہ وہ ہمیں کمزور کر کے ہم پر کنٹرول حاصل کر سکے۔ مَیں نے روح القدس کے متعلق سُنا ہے کہ وہ آرام اور سکون کی حالت میں کام کرتا ہے۔ وہ افراتفری کے ماحول میں کام نہیں کرتا لیکن شیطان کا کام ہی افراتفری پیدا کرنا اور اُسکے ذریعہ زندگیوں پر قبضہ کرنا ہے۔ اپنے گھروں، اپنے چرچز، اپنے کاروبار اور اپنی منسٹری میں یہ ماحول پیدا کریں تاکہ خُدا کا روح کام کر سکے اِس سے آپ خُدا کو اور اُسکے کلام کو جلال دیں گے اور آپ اپنی تابعداری کا پھل حاصل کریں گے۔

یاد رکھیں کہ یُسوع نے 70 شاگردوں کو دو دو کی ٹولیوں میں بھیجا تاکہ وہ بدروحوں کو نکالیں، بیماروں کو تندرست اور خوشخبری کی

منادی کریں ۔ اُس نے اُنہیں کہا کہ جہاں جاؤ اور جس گھر میں ٹھہرو
اُس کے لئے برکت چاہو اور اگر اُس جگہ کے لوگ تم کو قبول نہ کریں تو
اپنے پاؤں
کی گرد جھاڑ کر آگے بڑھ جاؤ۔ (لوقا 1,11,17 :10) میں یوں
مرقوم ہے۔ آیت 1 میں ہے "اِن باتوں کے بعد خُداوند نے ستر
آدمی مقرر کئے اور جس جس شہر اور جگہ کو خُود جانے والا تھا وہاں انہیں
دو دو کر کے اپنے آگے بھیجا۔" آیت 11 میں یوں ہے۔ "ہم اِس گرد
کو بھی جو تمہارے شہر سے ہمارے پاؤں میں لگی ہے تمہارے سامنے
جھاڑے دیتے ہیں مگر یہ جان لو کہ خُدا کی بادشاہی نزدیک آپہنچی ہے
۔" اِسی طرح 17 آیت میں ہے۔ "وہ سّتر خُوش ہو کر پھر آئے اور کہنے
لگے اے خُداوند تیرے نام سے بدرُوحیں بھی ہمارے تابع ہیں۔"

میرا یقین ہے اِس پیغام سے جو اِس کتاب میں پیش کیا
گیا ہے۔ آپ ایک نیا مکاشفہ حاصل کریں گے۔ کیا آپ ہمیشہ
اپنے آپ کو اِس تسلی میں رکھنے کیلئے اُس مکاشفہ کو اپنی زندگی میں کام
کرنے دیں گے؟

(لوقا 22:46) کے مطابق خُداوند یُسوع نے ہمیں سکھایا کہ ہم آزمائش میں نہ پڑیں یُسوع نے اِس آیت میں شاگردوں کو فرمایا۔ " اُٹھ کر دُعا کرو تا کہ آزمائش میں نہ پڑو۔ " شیطان کے مقابلہ میں اپنے آپ پر اور اپنی قوت پر بھروسہ نہ کریں بلکہ روزانہ دُعا میں ٹھہریں اور شیطان سے مقابلہ کریں۔ خُدا سے کہیں کہ وہ آپکو قوت دے۔ یاد رکھیں کہ (یوحنا 5 :15) میں مرقوم ہے۔ " مَیں انگور کا درخت ہوں تم ڈالیاں ہو جو مجھ میں قائم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وہ ہی بہت پھل لاتا ہے کیونکہ مجھ سے جُدا ہو کر تم کچھ نہیں کر سکتے۔ "

(فلپیوں 3 :4) میں یوں ہے۔ " جو مجھ طاقت بخشتا ہے اُس میں مَیں سب کُچھ کر سکتا ہوں۔ " اِس میں بتایا گیا ہے کہ یُسوع میں ہو کر آپ سب کچھ کر سکتے ہیں اور اِس کیلئے مدد مانگیں۔ آپ اپنے بل بوتے پر کچھ نہیں کر سکتے۔ (یوحنا 30 :5) میں ہے۔ " مَیں اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا۔ جیسا سُنتا ہوں عدالت کرتا ہوں اور میری عدالت راست ہے کیونکہ مَیں اپنی مرضی نہیں بلکہ اپنے بھیجنے

والے کی مرضی چاہتا ہوں۔ "اِس آیت میں یُسوع مسیح نے کہا کہ وہ صرف اپنے آپ سے یہ سب نہیں کر سکتے۔ پوری حلیمی اور خاکساری کے ساتھ خُدا باپ سے درخواست کریں کہ وہ یہ قوت آپ کو عطا کرے۔(1پطرس 5 :5) میں ہے۔ "اَے جوانو ! تم بھی بزرگوں کے تابع رہو بلکہ سب کے سب ایک دوسرے کی خدمت کیلئے فروتنی سے کمر بستہ رہو اس لئے کہ خُدا مغروروں کا مقابلہ کرتا ہے مگر فروتنوں کو توفیق بخشتا ہے۔ "اِس بارے میں میرا تجزیہ یہ ہے کہ شیطان آپکا اطمینان چُراتا ہے تا کہ آپکی قوت کو ختم کر سکے۔ وہ آپکو کمزور اور ناتواں دیکھنا چاہتا ہے لیکن مَیں آپکی حوصلہ افزائی کیلئے کلام کا یہ حوالہ بتانا چاہتی ہوں۔(اِفسیوں 10 :6) میں یوں لکھا ہے۔

"غرض خُداوند میں اور اُسکی قُدرت کے زور میں مضبوط بنو "

○○○○○

باب ششم

آزمائش میں ایک ایماندار کا کردار

اطمینان

(افسیوں 13 :6) "اِس واسطے تم خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تا کہ بُرے دن میں مقابلہ کر سکو اور سب کاموں کو انجام دے کر قائم رہ سکو۔" کے مطابق آپکا مقام کیا ہے؟ (افسیوں 6 :2) "اور مسیح یسوع میں شامل کر کے اُسکے ساتھ جلایا اور آسمانی مقاموں پر اُسکے ساتھ بٹھایا۔" اِسکے مطابق ہمارا مقام صرف مسیح یسوع میں ہے۔ یونانی میں لفظ (Histemi) ہسٹیمی کا ترجمہ مقام ہے۔ اِسکا ایک مطلب قائم رہنا بھی ہے اور یہ یونانی لفظ مینو (Meno) سے لیا گیا ہے اور بعض دفعہ مینو کا ترجمہ قائم رہنا (Abide) بھی کیا گیا ہے۔ یسوع نے کہا (یوحنا 7 :15) "اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو وہ تمہارے لیئے ہو جائے گا "

مذکورہ حوالہ صاف طور پر یہ بتا تا ہے کہ جب شیطان آپ پر حملہ آور ہو تو پر سکون رہیں ۔ یہ حوالہ ہمیں بتا تا ہے کہ شیطان شکست خوردہ ہے اور وہ یہ نہیں جانتا کہ وہ کیا کرے جب وہ آپ کو بے سکون نہیں کر سکتا۔ یہ حوالہ یہ بھی بتا تا ہے کہ کہ تسلی اور اطمینان کا سر چشمہ خُدا کی ذات ہے اور ایمان کے وسیلہ ہم اِسکو حاصل کر سکتے ہیں۔

اطمینان

(عبرانیوں 4 باب)میں ہے " پس جب اُسکے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے تو ہمیں ڈرنا چاہیے۔ اِیسا نہ ہو کہ تم میں سے کوئی رہا ہوا معلوم ہو "

آپ آگے بڑھیں اور زندگی سے لُطف اندوز ہوں جبکہ خُدا آپ کے مسائل کو حل کرتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ بہت سے لوگ اِس بارے میں منفی سوچ رکھتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ یہ کس طرح ممکن ہے کہ آپ زندگی سے لُطف اندوز ہوں جبکہ آپ مسائل میں گھرے ہوئے ہوں ۔اِس سے آپ اور کچھ نہ بھی کر سکیں لیکن اتنا ضرور ہے کہ آپ ناخوش رہ سکتے ہیں۔ مَیں جانتی ہوں کہ گذشتہ سالوں میں مجھے اِس بارے میں کافی تجربہ حاصل ہوا ہے۔جب مجھے یا میرے خاوند ڈیو(Dave) کو مسائل سے دوچار ہونا پڑا لیکن وہ اِس عرصہ میں بھی خوش رہنے کی کوشش کرتا اور زندگی سے لُطف اندوز ہوتا۔ مَیں اِس بات سے ناخوش اور پاگل پن کی حالت تک ناراض ہوتی کہ وہ اس مایوسی میں میرا ساتھ نہیں دیتا۔

ہماری زیادہ تر مشکلات مالی ہوتیں لیکن میرے خاوند کا

ایمان تھا کہ اِن تمام مشکلات میں کوئی معجزہ ہوگا اور ہمیں اپنی دہ یکی اور دوسرے ہدیہ جات اِسی طرح دینے چاہئیں کیونکہ (۱ پطرس 5 :7) کے مطابق " اور اپنی ساری فکر اُسی پر ڈال دو کیونکہ اُسکو تمہاری فکر ہی" اور)فلپیوں (4 :19 میں یوں مرقوم ہے۔" میرا خُداوند اپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسُوع میں تمہاری ہر ایک اِحتیاج رفع کریگا"

اِس لئے مَیں اس بارے میں فکر مند کیوں رہوں؟ میرے شوہر (Dave) نے ہمیشہ اِس بات پر ایمان رکھا کہ جب خُدا ہمارے مسائل کو حل کرتا ہے تو ہم کیوں اِس بارے میں فکر مند ہوں مَیں نے اُسکو کہا کہ اِن مسائل کے حل کیلئے وہ بھی کچھ کرے۔ ایک دن اُس نے کہا کہ اچھا جوئیس تم کیا چاہتی ہو کہ مَیں کروں مَیں نے اُس سے کہا۔ " دُعا " تم اِن مسائل کے حل کیلئے دُعا کرو اُس نے کہا کہ مَیں نے دُعا کی ہے اور متواتر کر رہا ہوں کہ خُدا ہمیں اِن مسائل سے نکالے۔

مَیں جانتی تھی کہ میرا شوہر اِس معاملہ میں ٹھیک ہے۔لیکن

مَیں اپنے آپ کو اِس بات پر آمادہ نہیں کر پاتی تھی کہ ہم مسائل سے بےفکر ہو کر زندگی سے لُطف اندوز ہوتے رہیں۔لیکن نتیجہ وہی رہا کہ ہر مسائل میں میری حالت ناگفتہ بہ ہی ہوتی جبکہ میرا شوہر دُعا کرتا اور اطمینان سے رہتا اور آخر کار خُدا ہمارا مسئلہ حل کر دیتا ہے۔

خُداوند کا شُکر ہے کہ مَیں نے اِس بات کو جان لیا کہ یہ سب ٹھیک نہیں ہے اور جو کچھ مَیں کر رہی ہوں یہ بذاتِ خود میری ذات کیلئے تکلیف دہ ہے۔اور اِس رویہ سے ہم خُدا کے اُس جواب کو حاصل کرنے میں دیر لگاتے ہیں جو وہ ہمیں دینا چاہتا ہے۔اب مَیں طوفانوں کے درمیان بھی اطمینان سے رہتی ہوں ۔ (مرقس 4:37-40) میں یسوع نے کہا۔" تب بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہاں تک آئیں کہ کشتی پانی سے بھری جاتی تھی ۔ " آیت 40 " پھر اُن سے کہا تم کیوں ڈرتے ہو؟ اب تک ایمان نہیں رکھتے؟ "(یوحنا 33 :16) "مَیں نے تُم سے یہ باتیں اِسلئے کہیں کہ تم مجھ میں اطمینان پاؤ۔دُنیا میں مصیبت اُٹھاتے ہو لیکن خاطر جمع رکھّو مَیں دُنیا پر غالب آیا ہُوں۔ " بائبل مقدس مزید اِس بارے میں

بیان کرتی ہیَ۔ آ زمائشیں ضرور آ تی ہیں ہمیں اِن پر غالب آ نا ہے۔
(لوقا 13 :8) "اور چٹان پر کے وہ ہیں جو سُنکر کلام کو
خوشی سے قبول کر لیتے ہیں لیکن جڑ نہیں رکھتے مگر کچھ عرصہ تک ایمان
رکھ کر آ زمائش کے وقت پھر جاتے ہیں۔"(1 کرنتھیوں 13 :10
) "تُم کسی اِیسی آ زمائش میں نہیں پڑے جو انسان کی برداشت سے
باہر ہو اور خُدا سچا ہے ۔ وہ تم کو تمہاری طاقت سے زیادہ آ زمائش
میں نہ پڑنے دیگا بلکہ آ زمائش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کر دیگا
تا کہ تُم برداشت کرسکو۔"اوراسی طرح (یعقوب 21 :1) میں ہے
"مبارک وہ شخص ہے جو آ زمائش کی برداشت کرتا ہے کیونکہ جب
مقبول ٹھہرا تو زندگی کا وہ تاج حاصل کریگا جسکا خُداوند نے اپنے محبت
کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے۔ " لیکن (رومیوں 30 :8)
کے مطابق یوں ہے کہ " مگر اُن سب حالتوں میں اسکے وسیلہ سے جس
نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔" ہم
مغلوب نہ ہوں بلکہ ہمیں ہمیشہ اِن مشکلات پر غالب آ نا ہے لیکن ہم
صرف یُسوع مسیح کے ہوتے ہوئے اور اُسکے نام سے اِن پر غالب

آ سکتے ہیں۔ ہمیں اُس مقام تک آ نا ہے جسکا ذکر پولوس نے (فلپیوں 4:11-12) میں یوں کہا ہے۔ " یہ نہیں کہ مَیں محتاج کے لحاظ سے یہ کہتا ہوں کیونکہ مَیں نے یہ سیکھا ہے کہ جس حالت میں ہوں اُسی پر راضی رہوں """ مَیں پست ہونا بھی جانتا ہوں اور بڑھنا بھی جانتا ہوں۔ ہر ایک بات اور سب حالتوں میں مَیں نے سیر ہونا، بھوکا رہنا اور بڑھنا گھٹنا سیکھا ہے۔ " اگر ہم یہ نہیں کریں گے تو ایک کے بعد دوسری مشکل اور مسئلہ کا شکار ہوتے رہیں گے یہ یاد رکھیں کہ اگر شیطان مسائل کے ذریعہ آ پکو شکار کرتا ہے تو آ پ ہمیشہ اُس سے مغلوب رہیں گے لیکن یُسوع میں ہوتے ہوئے اختیار کے ساتھ آ پ غالب ہوں گے اور ہمیشہ اطمینان اور تسلی میں رہیں گے۔

○○○○○

باب ہفتم

آ ج کے بارے میں

اطمینان

"پس کل کیلئے فکر نہ کرو کیونکہ کل کا دن اپنے لئے آپ فکر کریگا۔ آج کیلئے آج ہی کا دُکھ کافی ہے۔" (متی 34 :6) میں ہے "پس کل کے بارے میں فکر نہ کرو کیونکہ کل کا دن اپنے لئے آپ فکر کریگا۔ آج کیلئے آج ہی کا دُکھ کافی ہے۔ "ہم میں سے اکثر صرف آج کے متعلق ہی سوچتے ہیں اور وہ یہ نہیں سوچتے کہ کل کیا ہوگا۔ خُدا نے آپکو آج کیلئے عزت اور برکت دی ہے اور وہ اِس سے پہلے کہ اگلا دن نہ آئے وہ اُس دن کی برکت آپکو نہ دے گا۔

اکثر لوگ اُس بات کے بارے میں پریشان ہوتے ہیں جسکا کوئی وجود ہی نہیں ہوتا۔ جب یہ باتیں آپکے دماغ میں آنا شروع ہوجائیں تو آپ محتاط ہوجائیں کیونکہ یہ آپ کیلئے مصیبت کا باعث ہوگا۔ کچھ لوگ اتنے فکرمند ہوجاتے ہیں کہ یہ فکریں اور پریشانیاں اُن کیلئے ایک خوف بن جاتی ہیں اور وہ لوگوں سے خوفزدہ رہنا شروع کردیتے ہیں ہم اپنے ایمان کے وسیلہ سے خُدا سے اچھی چیزیں اور برکات حاصل کرسکتے ہیں۔ اور اِسی طرح خوف کے ذریعہ ہم شیطان سے بھی کچھ حاصل کرتے ہیں۔ جو کہ بربادی کے علاوہ اور کچھ نہیں کل

کی فکر کرنا چھوڑ دیں صرف یہ یاد رکھیں کہ خُدا وفادار ہے اور وہ کل کی برکتیں اپنے وقت پر دے گا اور اُس کی حضوری اور امن کا جلال ہماری تمام ضروریات کو پورا کرنے کیلئے کافی ہے کل کی فکر کر کہ اُسکی برکتوں سے منہ نہ موڑیں۔

جب مَیں نے بائبل کالج میں پڑھانا شروع کیا تو یہ سبق مجھے حاصل ہوا۔ مَیں اپنے خاندانی چرچ میں ہفتہ میں ایک دفعہ پڑھا رہی تھی جہاں مَیں بطورِ معاون پاسٹر بھی خدمت کر رہی تھی۔ اپنے چار بچوں کی دیکھ بھال کے علاوہ میں کُل وقتی کام بھی کر رہی تھی جب مجھے بائبل کالج میں ہفتہ میں ۳ بار پڑھانے کی آفر ہوتی۔ بے شک یہ میری خواہش تھی کہ مَیں خُدا اند کا کلام زیادہ سے زیادہ لوگوں کو سکھاؤں اور یہاں مجھے ہفتہ میں ۳ بار موقعہ مل رہا تھا۔

لیکن اگر مَیں بائبل کالج میں پڑھاتی تو مجھے خود تیاری کیلئے زیادہ وقت چاہیے تھا کیونکہ کلاسز کو بائبل کی گہری تعلیم دینی تھی اور اِسکی تیاری کے لئے مجھے بہت زیادہ وقت درکار تھا خاص طور پر پہلے سال مَیں اور یہ سب کچھ مجھے شام کو کرنا تھا کیونکہ دن کے وقت میری

اطمینان

کُل وقتی ملازمت تھی۔ مَیں نے یہ نہیں سوچا کہ مَیں یہ کس طرح کروں گی بلکہ مَیں نے محسوس کیا کہ خُدا چاہتا ہے کہ مَیں نہ کروں۔

بہت دُعا اور سوچنے کے بعد مَیں نے بالآخر خُدا سے کہا کہ تو ناممکنات کا خُدا ہے میرے معاملے کو تو ہی حل کرے خُدا نے مجھ پر یہ ظاہر کیا کہ "ایک مخصوص وقت اور ایک دن۔" اگر مَیں نے کل کے بارے میں سوچنا شروع کیا مَیں مصیبت میں پڑونگی کیونکہ یہ مجھ کو ناممکن نظر آئے گا۔ مَیں نے ایسا ہی کیا کہ آج ہی کی فکر کروں اور اِسطرح یہ میرے لئے آسان ہو گیا اور اسطرح دوسرا سال پہلے سال سے بھی زیادہ آسان محسوس ہوا کیونکہ مجھے پہلے سال کی بہ نسبت کم پڑھائی کرنی پڑتی تھی۔ اِس کام کے یعنی طالب علموں کو خُدا کا کلام پڑھانے میں میرے لئے دو سبق تھے ایک تو تجربہ حاصل کروں کہ خُدا کی رضامندی سے ہم اپنی مشکلات پر کس حد تک قابو پا سکتے ہیں اور دوسرا تجربہ مجھے خُدا کے کلام کو سکھانے کا ہوا اب مجھے کبھی کبھار یہ موقع ملتا ہے۔ کیونکہ ڈیو (Dave) اور مَیں خُدا کی خدمت کیلئے اکثر سفر میں ہوتے ہیں۔ بے شک خُدا بڑا مہربان ہے اور اُس کے طریقے

راست ہیں۔

دوسرا سبق مجھے یہ حاصل ہوا کہ گزرے ہوئے کل کی مشکلات پر سوچنے سے ہم ہمیشہ مصیبت میں گرفتار رہتے ہیں۔ہم سب خطا کے مبتلے ہیں۔ہاں مَیں یہ کہہ رہی ہوں کہ سب سے خطائیں سرزرد ہوتی ہیں حتٰی کہ اُن لوگوں سے بھی غلطیاں سرزرد ہوتی ہیں جنکو آپ اور دوسرے لوگ کامل سمجھتے ہیں۔بائبل مقدس میں اس بارے میں مرقوم ہے۔(گلتیوں 5 :6) " کیونکہ ہر شخص اپنا ہی بوجھ اُٹھائیگا۔ "

ہم میں سے ہر ایک سے غلطیاں سرزرد ہوتی ہیں لیکن کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ آئندہ نہ ہو کیونکہ جو ہو چکا اسے لیکر بیٹھے نہ رہیں۔

مَیں نے یہ سیکھا ہے کہ جو غلطیاں یا کام حال میں مَیں نے نہیں کئے بلکہ ماضی میں کئے ہیں۔اُس کیلئے حال کا سکون کیوں برباد کروں مجھے صرف خُدا پر بھروسہ رکھنا ہے کہ وہ میرے تمام معاملات کو دُرست کرے کیونکہ اُسکے پاس قوت ہے اور وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور دھونے پر قادر ہے۔

اطمینان

بعض اوقات کسی خاص بات کہ بارے میں میری خواہش نہیں ہوتی کہ مَیں یہ کروں لیکن وہ خود بخود ہو جاتی ہے اِس معاملہ میں پریشان ہونے کی بجائے کہ اِس معاملہ میں کسی کی طرفداری کروں یا دوسروں کو غصہ دلاؤں مَیں خُدا سے درخواست کرتی ہوں کہ جس شخص کے بارے میں یہ بات ہوئی میرا قطعاً ارادہ نہیں تھا اور تو اِس بات کو بہتر جانتا ہے۔ مَیں خُدا پر بھروسہ رکھتی ہوں کہ وہ اِن لوگوں کے دلوں کو قائل کرے گا کہ وہ مجھے معاف کریں۔ اِس طریقہ سے مَیں بہت دِنوں تک پریشانی میں مُبتلا رہنے سے بچ جاتی ہوں۔

اِسطرح کی حرکتیں کرنے سے ہم ایک قسم کے جال میں پھنس جاتے ہیں۔ مَیں اور میرا شوہر چونکہ اکثر سفر میں ہوتے ہیں۔ اِس وجہ سے بعض اوقات ہمیں ایسی جگہ سے بھی کھانا پڑتا ہے جہاں کھانا اچھا نہ ہو اور جگہ بھی مناسب نہ ہو اور وہاں کی سروس بھی اچھی نہ ہو ۔ اِن باتوں

سے اکثر گھنٹوں کڑھتے رہتے ہیں کہ ہم وہاں گئے تھے آخر کار خُدا نے ہمیں یہ سکھایا کہ کھانے کیلئے بعض اوقات غلط ریسٹورنٹ کا چناؤ بھی

ہمارا سکون برباد کرسکتا ہے اور یہ چناؤ ہمیں سوچ سمجھ کر کرنا چاہیئے ۔ اِب ہم ایسے حالات کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور حالات کو موقع دیتے ہیں کہ اِس میں سے ہمارے لئے بھلائی پیدا ہو ۔ ذرا اُن لوگوں کے بارے میں سوچیں جو کہ وہاں جاتے ہیں اور مُطمئن نہیں ہوتے ۔ کیا خُدا نے ہم کو برکت نہیں دی ؟ جبکہ ہم خُدا کی برکات کے وارث ہیں تو یہ جانیں کہ یہ جگہ ہمارے لئے نہیں ہے اور وہاں جا کر ہم اپنا وقت اور پیسہ کیوں ضائع کریں ۔

میرے گھر کی دیوار پر ایک تختی لگی ہوئی ہے جس پر کچھ یوں لکھا ہوا ہے ۔ اگر آپ ماضی میں رہنے کی کوشش کریں گے تو زندگی مشکل ہو جائے گی اور یُسوع نے یہ نہیں کہا کہ "وہ تھا" اور وہ عظیم ہے اگر آپ مستقبل میں رہنے کی کوشش کریں گے تو زندگی مشکل ہو گی کیونکہ یُسوع نے یہ قطعاً نہیں کہا کہ "وہ ہو گا" ۔ آپ ہر دن کو جب وہ آتا ہے لیں اور اُس دِن کے بارے میں اُس سے فضل مانگیں تو زندگی بڑی آرام سے گزرے گی کیونکہ ہمارے عظیم نجات دہندہ نے کہا کہ "میں ہوں" (یوحنا 58 :8) میں یوں لکھا ہے "یُسوع

نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ پیشتر اُس سے کہ ابرہام پیدا ہوا مَیں ہُوں۔ "

وہ ہمیشہ ہر قسم کے حالات میں آپکے ساتھ ہے۔اور صرف اُس پر بھروسہ کرنا یاد رکھیں اور یہی بھروسہ اور ایمان ہماری تمام مشکلات کا حل ہے۔

OOOOO

باب ہشتم

تسلی کا منبع (دُعا)

(فلپیوں 6 :4) میں مرقوم ہے۔ " کسی بات کی فکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری درخواستیں دُعا اور منّت کے وِسیلہ سے شُکر گُزاری کے ساتھ خُدا کے سامنے پیش کی جائیں۔ " یہ بہت عظیم اور بابرکت بات ہے کہ ہم اِس تجربہ کو حاصل کریں کہ جب ہم بوجہ حالات اور مشکلات سے پریشان ہوں اور دُکھوں کی وادی میں سے گزر رہے ہوں اُس وقت بھی دُعا کی وجہ سے جو اطمینان اور سکون ہمیں حاصل ہوتا ہے وہ بیان سے باہر ہے ۔ یہ ایک بڑا ہی اُتم اور عجیب تجربہ ہے کیونکہ ایسا اطمینان اور تسلی ہم بازار سے خرید نہیں سکتے ۔ کیونکہ یہ برائے فروخت نہیں ہے بلکہ یہ خُداوند یُسوع المسیح کی طرف سے مُفت تحفہ ہے ۔ یہ اُسی وقت حاصل ہوتا ہے جب ہم اُس کو اپنا خُداوند اور نجات دہندہ قبول کریں اور اُسکے حکموں کو مانیں ۔ خلوصِ نیت سے کی ہوئی دُعا ایک موثر قوت ہے جو آپکے تمام

بندھنوں کوکھول دیتی ہے اور تمام بوجھوں کوڈھلکادیتی ہے کیونکہ
یُسوع ہمارے بوجھ اُٹھانے کیلئے موجود ہے(1پطرس 5: 7)میں
یوں مرقوم ہے۔ "اوراپنی ساری فِکراُسی پرڈال کیونکہ اُسکوتمہاری فکر
ہے۔ "

یہ کتنا بڑاانعام اورتحفہ ہے جسکو بہت سے مسیحی استعمال ہی
نہیں کرتے اگرچہ وہ اِسکواستعمال کرکے بہت کچھ حاصل کرسکتے ہیں
کیا آپ اپنے بوجھوں کواُس پرڈال کراطمینان اورتسلی محسوس کرتے
ہیں ؟بولو (Cast) کالفظی مطلب "پھینک دینا" ہے۔آپ جتنی
جلدی اِسکوعمل میں لے آئیں گے بہتر رہے گااور یہ صرف آپ دُعاسے
کرسکتے ہیں ۔ جب روح القدس آپکو یہ احساس دلائے کہ آپ
پریشان ہورہے ہیں اوراپنا سکون کھورہے ہیں توفوری طور پراپنے
مسائل اورمشکلات کواُسکے حوالاکردیں۔

شیطان چاہتا ہے کہ آپ پریشان ہوں۔
(1پطرس 5:9)میں یوں مرقوم ہے۔"تم ایمان میں مضبوط ہوکراور
یہ جان کراُسکامُقابلہ کروکہ تمہارے بھائی جودُنیا میں ہیں اَیسے ہی دُکھ

اُٹھار ہے ہیں۔ "مَیں لفظ (With Stand) اِس کا مطلب ہے کہ حملہ کے شروع میں ہی اُس کے خلاف کھڑے ہوں۔ اِنتظار نہ کریں کہ وہ کچھ دن آپکی زندگی میں کام کرے۔ جتنا زیادہ آپ انتظار کریں گے اُسکی گرفت آپ پر مضبوط ہوتی جائے گی اور آپ پر اُسکا تسلط ہوجائے گا اور اُسکو توڑنا مشکل ہوجائے گا۔ جب بھی آپ محسوس کرنا شروع کریں کہ آپ پریشان ہیں تو اِس بات کا انکار کریں اور اپنے بوجھ کو خُدا کے حوالہ کریں اور اپنی سوچ کے رُخ کو تبدیل کریں۔

جب مَیں نے یہ اِصول سنا اور اُس پر عمل کرنے کی کوشش کی کہ اپنے تفکرات کو پھینک دیں اور پریشان نہ ہوں لیکن جلد ہی مجھے معلوم ہو گیا کہ یہ سب غلط ہے کیونکہ جن تخیلات اور تفکرات سے مَیں پیچھا چھڑانے کی کوشش کرتی وہ بار بار واپس آجاتے اور اِس معاملہ سے بہت زیادہ اُلجھ جاتی لیکن پھر مَیں نے خُدا سے کہا کہ کس طرح ممکن ہے کہ ایک شخص نہ سوچے تا کہ تفکرات سے بچا رہے؟ خُدا کہ طرف سے مجھے یہ جواب ملا کہ اگر تم پریشانی سے بچنا چاہتی

ہوتو مسائل کے بارے میں نہ سوچو بلکہ کسی فیصلہ پر پہنچو اور فیصلہ بھی

مُثبت ہونا چاہیئے اور تمہیں اُس مسئلہ کے بارے میں بھی حقیقت پسند

ہونا چاہیئے۔

مجھے آج بھی یہ جواب یاد ہے جب مَیں نے یسوع سے

پوچھا کہ خُداوند یہ کس طرح ممکن ہے کہ مَیں کسی مسئلہ کے بارے میں

نہ سوچوں۔ خُداوند یُسوع نے کہا کہ جوئیس اِسکا آسان حل یہ ہے کہ

جب

کوئی ایسا مسئلہ ہوتو اُسکی بجائے کسی اور بات پر سوچو کو کہ مثبت ہو اور

یہ

تمہارے لئے تفکر کا باعث نہ ہوگا۔

(فلپیوں 6 :4) میں ہے کہ" فکر نہ کرو بلکہ دُعا کرو۔"

اِسی باب کی آیت 7 میں وعدہ ہے کہ اگر تم آیت 6 پر عمل کرتے ہوتو

اطمینان اور تسلی حاصل کرتے ہو اور یہ وہ تسلی اور اطمینان ہے جسکا

ذکر آیت 8 میں یوں ہے۔ "غرض! اے بھائیو! جتنی باتیں سچ ہیں

اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جتنی باتیں واجب ہیں اور جتنی

باتیں پاک ہیں اور جتنی باتیں پسندیدہ ہیں اور جتنی باتیں دِلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں اُن پر غور کیا کرو۔ "

آخر میں میری دُعا ہے کہ خُداوند آپکی تسلّی اور اِطمینان دے۔ صرف روح القدس ک طرف سے آپکی زندگی میں الٰہی اَصولوں کی روشنی آسکتی ہے تا کہ آپ اپنی زندگی سے لُطف اندوز ہوسکیں اور خُدا اسے برکات حاصل کرسکیں۔ میری خُدا سے یہ بھی دُعا ہے کہ وہ آپکو اپنے جلال کیلئے استعمال کرے۔

○○○○○

نئی زندگی کا تجربہ

اگر آپ نے کبھی یُسوع کو بطورِ نجات دہندہ اپنی زندگی میں دعوت نہیں دی تو آپ یہ دُعا کریں ۔ اِسکے بعد اگر آپ پوری وفاداری کے ساتھ خُداوند کے ساتھ چلیں تو آپ مسیح میں ایک پُرسکون زندگی کا تجربہ حاصل کرینگے ۔

دُعا کریں

اے میرے خُداوند خُدا اور میرے آسمانی باپ میرا ایمان ہے کہ یُسوع مسیح تمہارا اکلوتا بیٹا ہے جو کہ دُنیا کا نجات دہندہ ہے ۔ میرا ایمان ہے کہ اُس نے میرے لئے صلیب پر اپنی جان دی اور اُس

نے میرے تمام گناہ اُٹھا لئے، اُس نے میرے گناہوں کی قیمت چُکا دی۔ جس سزا کا میَں حقدار تھا اُس نے وہ برداشت کی۔ میرا ایمان ہے کہ یُسوع مسیح مُردوں سے زندہ ہوا اور اب آسمان پر تیری دہنی طرف بیٹھا ہے۔ اے یُسوع مجھے تیری ضرورت ہے میرے گناہوں کو معاف کر، مجھے بچا اور میری زندگی میں آ تا کہ میں نئ پیدائش حاصل کرسکوں (آمین)۔

اَب آپ ایمان رکھیں کہ وہ آپکے دل میں ہے۔ آپ کو معافی مل چکی ہے اور آپ راستبازوں میں شامل ہیں۔ اور جب یُسوع مسیح آتا ہے تو آپ ابدی مقاموں کے وارث بن جاتے ہیں۔

ایک زندہ کلیسیاء کی تلاش کریں جو کہ زندہ خُدا کے کلام کے مطابق عمل کرتی ہے اور مسیح میں بڑھنا شروع کریں۔ خُدا کے کلام کے بغیر آپکی زندگی میں کوئی تبدیلی نہ آئے گی جیسا کہ (یوحنا 8 : 31) میں مرقوم ہے۔" پس یُسوع نے اُن یہودیوں سے کہا جنہوں نے اُسکا یقین کیا تھا کہ اگر تُم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے۔ " مجھے لکھیں کے آپ نے خُداوند یُسوع کو

اپنا نجات دہندہ قبول کرلیا ہے اور آپکو ہم ایک کتابچہ " آپ یُسوع میں اپنی زندگی کیسے شروع کریں" ارسال کریں گے۔

خُدا کے کلام میں زندگی ہے the in Life))
God) منسٹری کا تمام سٹاف آپ سے پیار کرتا ہے ہماری دُعا ہے کہ یہ کتاب اطمینان "Peace" پڑھنے سے خُدا آپکو اپنی برکات سے نوازے۔

میرے عزیزو !

(یوحنا 32-31 :8) میں یوں مرقوم ہے۔ "پس یُسوع نے اُن یہودیوں سے کہا کہ جنہوں نے اُسکا یقین کیا تھا کہ اگر تُم میرے کلام پر قائم رہو گے تو درحقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے۔ "،اور سچائی سے واقف ہوں گے اور سچائی تمکو آزاد کریگی۔ "

مَیں آپکا حوصلہ بڑھاتی ہوں کہ جُوں جُوں خُدا کا کلام زندگی میں جڑ پکڑے گا تو (2 کرنتھیوں 18 :3) کے مطابق کہ " مگر جب سب کے بے نقاب چہروں سے خُداوند کا جلال اِسطرح مُنعکس ہوتا ہے جِس طرح آئینہ میں تو اُس خُداوند کے وسیلہ سے جو رُوح ہے

اطمینان

ہم اُسی جلالی صُورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں۔ "

پیار کے ساتھ

جوئیس

OOOOO

تعارف

مصنفہ کے بارے میں

جوئیس مئیر 1976ء سے کلام کی خدمت کر رہی ہیں ۔ لیکن 1980ء سے وہ کُل وقتی خادمہ منسٹری سے وابستہ ہیں ۔ بطورِ ایسوسی اِیٹ پاسٹر سینٹ لوئیس لائف کرسچن سینٹر میں ہفتہ وار ایک میٹنگ لیتی ہیں ۔ جن کا کام " کلام میں زندگی ہے " تھا۔ 5 سال کے بعد خُدا نے اُنہیں ہدایت کی کہ اِسی نام سے منسٹری کا آغاز کریں۔ " کلام میں زندگی ہے" کی نشریات پورے امریکہ میں 250 ریڈیو اسٹیشن سے زیادہ پر سُنی جا سکتی ہیں " کلام میں زندگی ہے"۔ جوئیس مئیر کے ساتھ ٹیلیفون پروگرام 1993ء سے امریکہ اور دوسرے ملکوں میں دیکھا جا رہا ہے ۔ اِسکے علاوہ اُنکے کلام کے بارے میں ٹیچنگ (Teaching) کیسٹس پوری دُنیا میں سُنی جاتی ہیں ۔ وہ کانفرنسوں میں شرکت کے علاوہ مقامی

چر چز میں خُدا کے کلام کی خدمت کرتی ہیں۔

جوئیس مئیر کے خاوند ڈیو(Dave) اِس منسٹری میں بزنس ایڈمنسٹریٹر ہیں اِنکی شادی 31 سال پہلے ہوئی اور اِنکے چار بچے ہیں۔

آپ کلام پر کھڑے ہونے کی تربیت دی جاتی ہے۔اُنکا کہنا ہے کہ "خُداوند یسُوع نے ہمیں بندھنوں سے رہائی کیلئے اپنی جان دی"۔ بہت سال پہلے وہ بھی انہی بندھنوں میں تھیں لیکن خُدا کے کلام کو اپنی زندگی میں لینے سے وہ اب ایک فتح مند زندگی گزار رہی ہیں ۔انہوں نے شفاء اور اِس سے متعلق موضوعات پر ٹلک میں اپنی عبادات میں لیکچر دیئے ہیں ۔ انہوں نے تقریباً 170 مختلف آڈیو البم ریکارڈ کروائی ہیں اور مختلف موضوعات پر 27 کتابوں کی مُصنفہ ہیں۔

"معجزانہ شفا" کے موضوع پر اُن کی 23Teaching گھنٹوں پر مشتمل ہے۔اِس البم میں یہ موضوع شامل ہیں "اعتماد" "شعلوں کی خوبصورتی" (Beauty of Ashes)" (اِس میں ایک سلیبس بھی ہے) "جذبات پر کنٹرول" "تلخی" "Resentment" "اور معاف نہ کرنا" "ٹھکرائے جانے کی وجوہات" اِسکے علاوہ 90 منٹ کی میوزک کے ساتھ ایک ٹیپ ہے جس کا عنوان ہے "ٹوٹے دِلوں کی شفا" دماغ کے بارے میں جوئیس کی آڈیو ٹیپ میں ایک سیریز ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔انسانی سوچوں کے بارے میں جوئیس کی 5 آڈیو ٹیپ کا پیکج (Package) ہے جو کہ مختلف مضامین کا احاطہ

اطمینان

کرتی ہیں۔ اِن میں

1- Mental Strongholds and Mindsets.

2- Wilderness Mentality.

3- The Mind of the Flesh.

4- The Wandering, Wandering Mind and Mind,

Wandering Mouth, Moods Attitude

5- Battlefield of the Mind.

شامل ہیں۔

نجات کے لیے دعا

خدا آپ سے محبت کرتا ہے اور ذاتی تعلق قائم کرنا چاہتا ہے۔
اگر آپ نے ابھی تک خداوند یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول نہیں
کیا تو آپ اسی وقت ایسا کر سکتے ہیں۔ اپنا دل خداوند کے لیے کھولیں اور یہ
دُعا کریں۔

آسمانی باپ میں جانتا ہوں کہ میں نے تیرے خلاف گناہ کیا
ہے۔ مجھے معاف فرما اور دھو کر صاف کر۔ میں تیرے بیٹے یسوع مسیح پر
ایمان لانے کا وعدہ کرتا ہوں، میں ایمان رکھتا ہوں کہ وہ میرے لیے مر گیا۔

نجات کی دُعا

خُدا آپ سے پیار کرتا ہے اور آپ کے ساتھ ذاتی تعلّق بنانا چاہتا ہے۔ اگر آپ نے یسوؔع مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول نہیں کیا ہے تو آپ ابھی اِسی وقت ایسا کر سکتے ہیں۔ آپ کو اپنا دِل کھول کر صرف یہ دُعا کرنے کی ضرورت ہے۔۔۔۔

"اَے باپ، مَیں جانتا ہوں کہ مَیں نے تیرے خِلاف گُناہ کیا ہے۔ رحم کر کے مُجھے مُعاف کر۔ دھو کر مُجھے پاک کر دے۔ مَیں تیرے بیٹے یسوؔع پر بھروسہ کرنے کا وعدہ کرتا ہوں۔ میرا ایمان ہے کہ وہ میرے لئے مرا ــــــ جب وہ صلیب پر مرا تو اُس نے میرے گُناہ اپنے اُوپر لے لئے۔ مَیں ایمان رکھتا ہوں کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ ابھی اور اِسی وقت مَیں اپنی زندگی یسوؔع کے سُپرد کرتا ہوں۔
اَے باپ، مُعاف کر دینے اور ہمیشہ کی زندگی کے تُحفے کے لئے، میں تیرا شُکر کرتا ہوں۔ میری مدد کر کہ مَیں تیرے لئے زندگی گُذاروں۔ یسوؔع کے نام میں۔ آمین۔"

جیسے ہی آپ اپنے پُورے دِل سے یہ دُعا مانگتے ہیں، خُداوند خُدا آپ کو قبول کر کے دھو دیتا ہے اور آپ کو رُوحانی مَوت کے بندھن سے رہائی دیتا ہے۔

اپنا وقت نکالیں اور درج ذیل حوالہ جات پڑھیں اور جیسے جیسے آپ اپنی نئی زندگی کا سفر شروع کرتے ہیں خُدا سے کہیں کہ آپ سے کلام کرے۔

یُوحنا ۱۶:۳ ۱ کرنتھیوں ۱۵:۴-۳

اِفسیوں ۱:۴ اِفسیوں ۹:۲-۸

۱۔یُوحنا ۹:۱ ۱۔یُوحنا ۴:۱۵-۱۴

۱۔یُوحنا ۹:۱ ۱۔یُوحنا ۵:۱۳-۱۲

دُعا کریں اور خُدا سے کہیں کہ بہتر ایمان والی کلیسیاء ڈھونڈنے میں آپ کی مدد کرے تاکہ مسیح یسوؔع کے ساتھ اپنے تعلّق میں بڑھنے کے لئے آپ کو حوصلہ افزائی مِلتی رہے۔ خُدا ہمیشہ آپ کے ساتھ ہے۔ ایک دِن وقت آنے پر وہ آپ کی رہنُمائی کرے گا اور آپ کو دِکھائے گا کہ

میں نے زندگی کے بہت سال ناکامی اور مایوسی میں گزارے۔ پھر میں نے خُدا کے کلام سے سیکھا کہ اطمینان سے کس طرح رہا جا سکتا ہے۔ زندگی کے تجربہ نے مجھے سکھایا کہ دُکھ اور تکلیف میں اپنے آپ کو مبتلا رکھنا بے فائدہ ہے بلکہ ہماری زندگی میں اطمینان و تسلی کی حکمرانی ہونی چاہیئے، اطمینان کو اپنی زندگی میں لینے سے آپ یقیناً زندگی سے لطف اندوز ہونگے۔ یسوع نے ہمیں ایسا اطمینان بخشا ہے جو طوفانوں میں بھی ہمارے ساتھ ہوتا ہے۔

آپ کیلئے میری خواہش یہ ہے کہ آپ اپنی زندگی اطمینان میں گزاریں۔ یہ یاد رکھیں کہ خدا کی بادشاہی کھانے پینے میں نہیں بلکہ راستبازی اور میل ملاپ اور اس خوشی پر موقوف ہے جو روح القدس کی طرف سے ہوتی ہے۔ (رومیوں ۱۴:۱۷)

جوئیس مائیر